



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

جان بوجھ کر فرض نماز قضا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص جان بوجھ کر عصر کی نماز چھوڑ دیتا ہے اور وہ مغرب کے ساتھ پڑھنا چاہتا ہے تو کیا قضاء دے سکتا ہے؟ اور کیا بے ترتیب یا ترتیب سے ادا کرے؟ نیز اگر جماعت ہو رہی ہو تو مغرب کی نماز عشاء کی جماعت سے کیسے ادا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جان بوجھ کر نماز چھوڑنا تو جرم ہے البتہ بھول کر یا بوجہ نیند عصر کی نماز نہیں پڑھ سکا مسجد میں پہنچا تو مغرب کی جماعت ہو رہی ہے تو وہ عصر مغرب کے ساتھ باجماعت ادا کرے اس صورت میں امام بھی مفترض ہے اور مقتدی بھی مفترض صرف عصر و مغرب کا فرق ہے اور یہ فرق مفترض اور تنفل کے فرق سے کم درجہ کا ہے تو جب مفترض کی تنفل کی اقتداء میں اور تنفل کی مفترض کی اقتداء میں نماز درست ہے تو اس مذکورہ بالا صورت میں بطریق اولیٰ درست ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی عصر اور مغرب دونوں نمازیں رہ گئی تھیں عشاء کا وقت داخل ہو چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پہلے عصر پڑھی پھر مغرب پھر عشاء اسی لیے یہ گئی نمازیں با ترتیب پڑھنی چاہیں۔

رہا مغرب کو بوقت ضرورت عشاء کے ساتھ ادا کرنے والا معاملہ تو وہ درست ہے اس کی دو صورتیں ہیں پہلی صورت امام کے ساتھ سلام پھیرے ایک رکعت بوجہ اقتداء زائد ہو جائے گی جیسے مسافر مقیم کی اقتداء میں نماز پڑھے تو بوجہ اقتداء اس کی دو رکعتیں زائد ہو جاتی ہیں دوسری صورت امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے اٹھ کر ایک رکعت اور پڑھ لے تین فرض اور دو نفل ہو جائیں گے ایک تیسری صورت بھی ہے اگر وقت ہو تو یہ خود امام بن جائے مغرب کے تین فرض پڑھ کر سلام پھیر دے مقتدی چونکہ عشاء پڑھ رہے ہیں وہ اس کے ساتھ سلام نہ پھیریں اٹھ کر ایک رکعت پڑھ لیں ایک چوتھی صورت بھی ہے ان کے ساتھ عشاء کی نماز ہی پڑھ لے اور مغرب کی نماز بعد میں پڑھ لے اس طرح ترتیب قائم نہیں رہے گی۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 110

